سرکاری رپورٹ   سترھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۲۶/جون ۱۹۹۹ء بمطابق ۱۱/ربیع الاول ۱۴۱۹ ہجری

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔	۵
۲	وقفہ سوالات۔	۶
۳	رخصت کی درخواستیں۔	۳۱
۴	تحریک التواء نمبر ۲۔ منجانب۔ میر محمد عاصم کرد۔	۳۱
۵	سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔	۳۷
	(i) بلوچستان پرائیویٹ کالجز (مینجمنٹ اینڈ کنٹرول) کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۳۔ مصدرہ ۱۹۹۹ء	۳۷
	(ii) بلوچستان بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۴۔ مصدرہ ۱۹۹۹ء	۳۸
	(iii) بلوچستان اشیائے خوردنی (کنٹرول) کا ترمیمی مسودہ قانون نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۹۹ء	۳۸
	(iv) بلوچستان غذائے خالص کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۹۹ء۔	۳۹
	(v) بلوچستان لازمی خدمات خبر گیری کا ترمیمی مسودہ قانون نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۹۹ء۔	۳۹
	(vi) صوبائی ملازمین سماجی تحفظ کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۹۹ء۔	۴۰
	(vii) کم سے کم اجرت کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۹ مصدرہ ۱۹۹۹ء	۴۰
	(viii) مغربی پاکستان دکانات وعمارات کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء مسودہ نمبر ۱۰ مصدرہ ۱۹۹۹ء۔	۴۱
	(ix) مغربی پاکستان غیر ہنر مند مزدوروں کی کم از کم تنخواہ کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۱۱ مصدرہ ۱۹۹۹ء۔	۴۲
	(x) بلوچستان کے انسداد بدعنوانی کا ادارہ کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۹۹۹ء	۴۲
	(xi) بلوچستان سرکاری ملازمین بینوولنٹ فنڈ کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۱۳ مصدرہ	۴۳

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا سترھواں اجلاس مورخہ ۲۶ جون ۱۹۹۹ء بمطابق ۱۱ ربیع الاول ۱۴۱۹ ہجری بوقت ۱۱ بجکر ۳۵ منٹ پر زیر صدارت جناب اسپیکر میر عبدالجبار خان بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ہ وَمَا اَدْرَاکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ہ
لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ہ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ شَہْرٍ ۔ تَنَزَّلُ الْمَلٰئِکَۃُ
وَالرُّوْحُ فِیْہَا بِاِذْنِ رَبِّہِمْ ج مِنْ کُلِّ اَمْرٍ ہ سَلٰمٌ ھِیَ
حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ہ صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم

ترجمہ :۔ ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے۔ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں روح الامین اور فرشتے ہر کام کے انتظام کے لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔ یہ رات طلوع صبح تک امان وسلامتی ہے۔ وما علینا الاالبلاغ

جناب اسپیکر: وقفہ سوالات ۔ عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۴۶۶ دریافت فرمائیں۔

X ۴٦٦ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل: ۲۴ دسمبر ۹۸ء اور ۲۲ اپریل ۹۹ء کو مؤخر ہوا۔

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ فروری ۹۷ء تا ۱۳ اگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ فروری ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی کیے گئے آفیسران/اہلکاران کے نام ولدیت، گریڈ، عہدہ جائے تعیناتی ضلع رہائش کیا ہے نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام و عہدہ بمعہ بھرتی قانون و قواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر محکمہ مواصلات و تعمیرات:

محکمہ مواصلات و تعمیرات میں ۲۳ فروری ۱۹۹۷ء تا حال مندرجہ ذیل اہلکاروں کو بھرتی کیے گئے ہیں اور جن کی تشہیر نہیں کی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام ولدیت	عہدہ	گریڈ	جائے تعیناتی	ضلع رہائش	مجاز اتھارٹی
۱۔	حق نواز مری ولد علی نواز	سب انجینئر	بی-11	بی اینڈ آر ڈیژن سبی	کوہلو	سابقہ وزیر اعلیٰ/سابقہ وزیر مواصلات و تعمیرات

۲۔	عبیداللہ ولد سردار علی شاہ	اسسٹنٹ	بی-11	فارم ٹو مارکیٹ روڈ پروجیکٹ کوئٹہ	کوئٹہ	سابقہ سیکریٹری مواصلات و تعمیرات
۳۔	گھنشام داس ولد یاشا حال	سب انجینئر	بی-11	چیف انجینئر آفس خضدار	لسبیلہ	سابقہ وزیر اعلیٰ
۴۔	محمود شاہ ولد محمد خان	جونیئر کلرک	بی-5	فارم ٹو مارکیٹ روڈ پروجیکٹ کوئٹہ	کوئٹہ	سابقہ سیکریٹری مواصلات و تعمیرات

جناب اسپیکر: سوال چھ سو چھیاسٹھ کے جواب کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب جو انہوں نے بھرتی کی بات ہے وہ یہ ہے کہ سابقہ وزیر اعلیٰ صاحب نے یہ احکام کئے ہیں تو میں اتنا ان سے پوچھونگا کہ انہوں نے تاریخ ڈیٹ یہاں نہیں دیئے یہ مختلف جو بھرتیاں کی گئی ہیں ان کی تاریخ نہیں دی گئی کہ اس سے ہم معلوم کر سکیں۔ تیس فروری کے بعد کے ہیں۔

سعید احمد ہاشمی وزیر: جناب میں اس کی وضاحت کر دوں یہاں جواب میں نہیں آیا ہے کہ جب کمیٹی نے یہ دیکھا کہ یہ غیر قانونی طور پر منظوری کے بغیر یہ بھرتیاں ہوئی ہیں تو حکومت نے ان کو ملازمت سے برطرف کر دیا۔

عبدالرحیم مندوخیل: یہ یہاں نہیں آیا ہے۔

سعید ہاشمی وزیر: یہاں یہ نہیں لکھا گیا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: ٹھیک ہے۔

جناب اسپیکر: اگلا سوال عبدالرحیم خان مندوخیل۔

x۶۳۵۔ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل: (۲۲ اپریل ۹۹ کو موخر ہوا)

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) مالی سال ۹۹-۱۹۹۸ء کے سالانہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکموں / اداروں میں جاری نئے و مرمت اور دیگر اسکیموں / پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟ نیز ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں کل کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور ہر اسکیم / پراجیکٹ کے لئے مختص ترقیاتی وغیر ترقیاتی رقم کی علیحدہ علیحدہ اسکیم / پراجیکٹ اور ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ ہر اسکیم / پراجیکٹ کے کام کو مکمل کردہ فیصد حصہ تاریخ اشتہار، ٹینڈر بمعہ نام ٹھیکیدار (اگر ہوں) اور اس کام پر اب تک تنخواہوں اور دیگر ادا شدہ رقم کی تفصیل کیا ہے؟ نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / اسکیم اور پراجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) مالی سال ۹۸-۱۹۹۷ء کے دوران شروع کئے گئے محکمہ متعلقہ کے جاری نئے اور مرمت و دیگر اسکیم / پراجیکٹ تکمیل کے کس مراحل میں ہیں؟ ضلع وار تفصیل دی جائے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات:

(جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں)

جناب اسپیکر: سوال نمبر چھ سو پینتیس کے جواب کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہو تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: اس میں جناب یہ کوئٹہ ریجن کے جو مختلف علاقوں کے شنگل روڈ کے لئے جو گریڈنگ اور کام ہے اور جو رقم یہاں مختص شدہ ہے اس کی تفصیل مختلف اضلاع کی مثال کے طور پر ضلع کوئٹہ چاغی ضلع پشین ضلع قلعہ عبداللہ لورالائی ژوب موسیٰ خیل ان میں جو روڈ ہے ان روڈ کی علیحدہ علیحدہ ان پر کیا خرچ ہوا ہے۔

جناب اسپیکر: روڈ کے بارے میں نہیں دیا گیا ہے کہ کتنا خرچہ ہوا ہے۔

سعید احمد ہاشمی وزیر: جناب جو ہمارے دوسرے سوالات کے جوابات ہیں ان میں یہ تفصیل آ جائے گی یہ روڈز کا ذکر آ جائے گا ان میں تفصیل ہے اگر آپ مطمئن نہ ہوں تو میں پرسوں ٹیبل کرا دونگا۔ ان اضلاع کا جواب کسی اور میں موجود ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب والا اس میں اور ضمنی سوال ہے جو پشین ڈب خانوزئی پراجیکٹ اور طورے شاہ بے زئی روڈ اب یہ ابھی تک اتنا وقت گزر گیا ہے اور انہوں نے لکھا بھی ہے کہ یہ جو ہے اکتوبر ۹۲ میں شروع کی گئی پلاننگ کے حساب سے اس نے تین سال میں مکمل ہونا تھا مگر فنڈ نہ ہونے کی وجہ سے حکومت مقرر تین سالوں میں منظور شدہ رقم مہیا نہ کر سکا اور سات سال گزرنے کے باوجود یہ اسکیم جاری ہے اور اگر حکومت نے رقم مہیا نہ کی تو مزید کئی سالوں تک جاری رہے گا اور یہ کئی سالوں سے جاری ہے اور تین سال میں جانتا ہوں اس کے لئے کچھ رقم مختص ہوئی لیکن یہ مکمل نہیں ہوئی اس کی وجوہات کیوں ہے۔

سعید ہاشمی وزیر: جناب یہ درست ہے اور کئی روڈ بھی ہیں جو ۹۲ اور ۹۰، ۹۵، ۹۴ میں شروع ہوئے اور ہم نے اس کیبنٹ میں ڈسکس کیا زیادتی یہ ہوئی کہ اگر ایک روڈ پچاس کروڑ روپے کا تھا اس کے لئے ٹوکن اماؤنٹ ایک کروڑ روپے رکھ کر شروع کر دیا گیا اور جب میرے پاس یہ محکمہ آیا تو پہلی ہی بریفنگ میں بتایا گیا تو یہ اسکیم بھری پڑی ہیں جاری اسکیم میں میں سمجھتا ہوں بطور پالیسی یہ اپنایا گیا ہے اور فیصلہ کیا گیا کہ ایسی اسکیمیں بنائی جائیں گی جو دو ان تین سالوں میں مکمل کی جائیں گی جہاں تک ان روڈ کا سوال ہے میں نے محکمے کو کہا ہے کہ مجھے معائنہ کر کے یہ بتائیں کہ اس روڈ کو ہم بند کہاں کر سکتے ہیں۔ مکمل تو ان پیسوں میں آئندہ پانچ سال میں بھی نہ ہو یا تو حکومت پرایرٹی دے دے پیسے اگر اور مل جائیں یا اس کو مکمل کیا جائے ورنہ میرا خیال تھا شٹر پھر اس کے لئے نہایت ضروری ہے اور اس کی شٹلنگ تاکہ روڈ مکمل جائے اتنا ہو جائے اس کی جب میرے پاس رپورٹ آتی ہے تو میں سی ایم کو پیش کرونگا کہ جو پراونشل نارتھ پراجیکٹ ہمارا جو روڈ کا ہے اس میں یہ سارے ہیں اگر انہوں نے کچھ پیسے عنایت کر دیئے ان روڈ کو تب مکمل کرنے کے لئے پرائرٹی دی جائے گی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب اس میں یہ ہے کہ یہ روڈ یہ بات آپ کی صحیح ہے کچھ روڈ بڑے لمبے کئی سالوں پر مشتمل جاری اسکیموں میں ہیں لیکن یہاں اس روڈ کا تین سال کا ٹارگٹ تھا تین سال کا ہونا چاہیے۔

سعید احمد ہاشمی وزیر: آپ درست فرمارہے ہیں پچھلے سال کی پی ایس ڈی پی وہ جو آپ نے دیکھے تو ۸۹ روڈز تھے اسٹیمٹ اس کا بنایا گیا تھا چھتالیس کروڑ کا تھا اور الوکیشن اس سال کے لئے تین چار کروڑ ہوئی یہ جو سال تمیں جون کو ختم ہو رہا ہے جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے اعتراز کیا اور سی ایم کے نوٹس میں یہ بات لائی کہ پہلے جب میں نے محکمے سے پوچھا کہ ۸۹ روڈز کے آپ نے اسٹیمٹ بنائے ہیں تو پتہ چلا کہ جن ساتھیوں نے ایم پی اے نے منسٹر نے یہ تجویز بھیجی ہوگی یہ ان کے اپنے اسٹیمیٹ تھے اور جب میں نے ان ۸۹ روڈز کے ڈیٹیل اسٹیمیٹ بنائے گئے تو اسٹیمٹ ہے دو ارب بتیس کروڑ روپے کے الوکیشن اس کے لئے چار کروڑ روپے تو میں نے یہ معذرت کی یہ میرا محکمہ یہ بیماری دوبارہ شروع نہیں کرے گا اور ہم نے ان روڈ کا کوئی ٹینڈر نہیں کیا کیونکہ چار کروڑ روپے مختص تھے چونکہ وہ روڈ بھی شروع ہو جاتے تو آج کی پی ایس ڈی پی میں معزز رکن کا پہلا سوال یہ ہوتا تھا کہ روڈ جس کا اسٹیمیٹ بیس کروڑ روپے ہے اس کے لئے بجٹ میں دو لاکھ روپے رکھے گئے ہیں یہ کب مکمل ہوگا تو اس کے لئے ہم نے پچھلے سال ٹینڈر نہیں کیے تھے اب اس سال بلاک الوکیشن درخواست میں نے پھر یہ کی کہ آپ زیادہ سے زیادہ کرتے ہیں تو ایک روڈ کے لئے دو سال رکھیں تاکہ زمین پر کچھ نظر آئے گا یہ روڈ شروع ہوتا تھا یہ دو سال میں مکمل ہوا تو جناب رحیم صاحب بالکل درست فرماتے ہیں کہ پہلے یہ ہوتا رہا ہے اور مجھے سمجھ نہیں آتی کہ یہ جو روڈ جاری ہیں ان کی تکمیل ان پیسوں میں کب ہوگی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: اس حد تک ہمارا اتفاق ہے کہ شارٹ ٹرم اسکیم ہو لیکن اس وقت اس روڈ کے متعلق ہم یہ کہیں گے کہ جو باقی ہے جتنا ٹارگٹ تھا وہ آپ مکمل کروادیں۔ آپ نے بات کی کہ ہم ہاں بند کرسکتے ہیں اس کے معنی آپ نکالیں جہاں ہے وہیں پر رک جائے۔

سعید احمد ہاشمی وزیر: جناب میں اس کی وضاحت کردوں میرا بند کردینے کا مقصد یہ تھا کہ جو نہایت

ضروری سٹرکچر ہیں اور یا اس کے embaklments اس کو اس قابل کر دیا جائے کہ اس پر ٹریفک آسانی سے چل سکے اور جہاں اس کی بلیک ٹاپنگ کا سوال ہے تو میں اس کی رپورٹ سی ایم کو پیش کر دونگا پرائرٹی روڈز کی۔ پرائرٹی روڈ میں یہ ہمارے دونوں روڈ آتے ہیں جو میری پرائرٹی ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب اسی طرح کچھ زیارت روڈ۔ اس میں بھی جو تخمینہ ہے اس کے بعد ابھی تک یہ روڈ سٹرکچر اس کا ایسا پڑا ہے ابھی تک شروع نہیں ہے کام کے ٹینڈر ہو چکے ہیں اور کام کا باقاعدہ آغاز کیا جائے گا۔

سعید احمد ہاشمی وزیر: جناب اس کے لئے یہ ہے کہ کچھ سے لے کر الوڑی ٹاپ تک اس پر کام بڑی تیزی سے جاری ہے اور یہ کام میں خود دیکھ کر آیا ہوں اور اس کے لئے تکمیل کی تاریخ الوڑی ٹاپ سے زیارت کا کام ہے وہ ہیوی ٹیچ ورک ہے وہ بھی ڈیپارٹمنٹ کر رہا ہے یہ خوشخبری ہم آپ کو پندرہ نومبر کو سنا دیں کے ہم کام کے سلسلے میں زیارت تک پہنچ گئے ہیں فنڈز بھی ساری مشینری بھی ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: یعنی دونوں فیز دونوں پارٹ

سعید احمد ہاشمی: دونوں فیز دونوں پارٹ۔

جناب اسپیکر: اگلا سوال عبدالرحیم خان مندوخیل۔

X ۱۷۶ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل: (۲۲ اپریل ۹۹ کو موخر ہوا۔)

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال محکمہ متعلقہ میں جن مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں ان تمام آسامیوں کی تفصیل بمعہ گریڈ مطلوبہ، ضلع رہائش، تعلیمی محکمانہ و دیگر تربیتی کورسز و دیگر مطلوبہ اہلیت، تاریخ اشتہار بمعہ نام اخبار کی تفصیل دی جائے۔

(ب) مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کے لئے وقت مقررہ کے اندر یا بعد میں درخواست دہندہ امیدواروں کے نام بمعہ والدیت، پتہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، مطلوبہ تعلیمی قابلیت محکمانہ و دیگر کورسز نیز تاریخ و مقام انٹرویو اور حاکم انٹرویو کنندہ کمیٹی کی ریمارکس کی تفصیل بھی دی جائے۔

(ج) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ بالا امیدواروں میں سے مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کردہ امیدواروں کے نام ولدیت، پتہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، مطلوبہ تعلیمی قابلیت محکمانہ ودیگر تربیتی کورسز کی تفصیل، نیز تاریخ انٹرویو حکام انٹرویو کنندہ کمیٹی، تاریخ بھرتی گریڈ اور حاکم بھرتی کنندہ کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر مواصلات:

(جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں)

جناب اسپیکر: اگلا سوال۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: سوال نمبر ۱۷۶۔

جناب اسپیکر: Answer taken as read, any supplimentary?

عبدالرحیم خان مندوخیل: اس میں تو سپلیمنٹری نہیں ہے البتہ ایک نشاندہی ہے جناب والا مکینک کا ایک پوسٹ ہے جس کے لئے ۵۱ درخواستیں آئی ہیں اور جونیئر کلرک اور ٹریسر کے ملا کے چار پوسٹ ہیں جن کے لئے ۲۶۷ درخواستیں آئی ہیں اور نائب قاصد وہ ایک ہے اس کے لئے ۱۷۲ درخواستیں آئی ہیں۔ اور اس کے ساتھ سرپلس پول کے لوگ بھی انتظار کر رہے ہیں یہاں جواب یہ ہے کہ سرپلس کی وجہ سے انکا یعنی بھرتی نہیں کی گئی ہم گورنمنٹ سے یہ ریکوسٹ کریں گے یہ علامات کہ اگر آپ وہ سروسز جو پبلک نے آپ کو دیئے ہیں کہ آپ سروسز کے لوگوں کو لگائیں اور آپ ان سروسز کو فروخت کریں گے تو آپ اس صوبے کے عوام کے ساتھ کتنی زیادتی کریں گے ہماری ریکوسٹ ہے جناب میں نشاندہی کرتا ہوں کہ یہ حالت نائب قاصد اور جونیئر کلرک اور مکینک کے لئے یعنی ۹۰۰ اور ۱۰۰۰ سے زیادہ درخواستیں۔۔۔۔۔۔

جناب اسپیکر: ہوگئی ہیں درخواستیں ٹھیک ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں میری عرض یہ ہے۔۔۔

جناب اسپیکر: سوال کریں ناں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: میری عرض یہ ہے کہ میں سب سے ریکوسٹ کروں گا کہ۔۔۔

جناب اسپیکر: سوال کریں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: میرا سوال نہیں ہے میں نے کہا میں نشاندہی کرنا چاہتا ہوں اسمبلی میں

سعید احمد ہاشمی (وزیر): جناب اسپیکر میں اس میں تھوڑی ایڈیشن کرنا چاہتا ہوں۔

سبدالرحیم خان مندوخیل: مائنڈ میں بھی بیٹھ گئی یا ہوگئی ہے۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): جناب اسپیکر میں یہ تو وہ درخواستیں ہیں جب یہ اشتہار دیا تھا جو محکمے کی اور ن کے انٹرویو کئے اس کے علاوہ کم از کم کوئی چھ سو درخواستیں میرے دفتر میں پڑی ہوئی ہیں جس کی لسٹ میرے پاس تو سولہ سو ہیں ہم نے کسی کو بھرتی نہیں کیا کیا سرپلس پول کے انتظار ہیں کہ وہاں سے آدمی بھرتی کریں یا اس پر کیا کریں؟ کیونکہ چھ جگہ ہیں سوالہ سو مریض ہیں تو میں نے کہا کہ اتنی سفارشیں بھی نہیں ہو سکتیں اور اگر سولہ سو درخواستوں پر میں نہیں سمجھتا ہوں کہ جو آٹھ سو پوسٹ ہیں سعید ہاشمی بھی میرٹ کر سکے گا تو بہتر یہ ہے کہ سرپلس پولس سے لے لیں گے۔ شکریہ!

عبدالرحیم خان مندوخیل: ہم یہی ریکوسٹ کریں گے آپ یہ مختلف سروسز کو یہ بندر بانٹ کے جو بے اصولیاں ہیں ان کو وائنڈ کریں۔

جناب اسپیکر: نہیں نہیں وہ ختم کر دیا انہوں نے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں نہیں ان کا جواب بڑا اچھا ہے بڑا میں مطمئن ہوں اس حوالے سے لیکن میں چیف منسٹر کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ یہ حال ہے۔

جناب اسپیکر: اگلا سوال عبدالرحیم مندوخیل صاحب۔

X۶۷۴ جناب اعبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کے زیر تصرف میں تمام سڑکوں کے نام، طوالت، ان پر مقرر کل گینگ، نیز ہر گینگ کی عداد اور ان کے ذمے حدود سڑک بمعہ دیگر ضروری تفصیل کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) مالی سال ۹۸-۱۹۹۷ء اور ۹۹-۱۹۹۸ء کے صوبائی بجٹ میں ایم/آر (مرمت وغیرہ) کے مد

میں سالانہ کتنی رقم کس قدر طویل سڑکوں کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(ج) مالی سال ۹۹-۱۹۹۸ء کے دوران اور یکم جولائی ۱۹۹۸ سے تا حال ایم / آر (مرمت وغیرہ) کے میں جن سڑکوں کے لئے رقم مختص کی گئی ان میں سڑکوں کے نام، کل مختص شدہ رقم، جس کلومیٹر سے جس کلومیٹر تک مطلوب کل کام کی سڑک وار تفصیل دی جائے نیز کیا یہ کام باقاعدہ مشتہر کیا گیا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو نام اخبار معہ تاریخ ٹینڈر، نام ٹھیکیدار تا حال مکمل اور ادا شدہ رقم بمعہ دیگر ضروری تفصیل سے بھی آگاہ فرمائیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات:

(جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں)۔

جناب اسپیکر صاحب: Answer taken as read کوئی اس پہ سوال ہو؟۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: یہ اس میں بنیادی طور پر گینگو کا ایک بڑا پہلو ہے یہ مختلف گینگو کے بارے میں میں یہ ریکوئسٹ کروں گا کہ روڈ کے maintenance کے لئے جتنی رقم خرچ ہوتی ہے ان سے کام نہیں لیا جاتا۔ یہ جو ہے اس کا آپ کو انتظام کرنا ہوگا البتہ اس سے ایک دوسرا پہلو نکلتا ہے کہ وہ بھی انہوں نے کہا کہ وہ گینگو کے بارے میں چیف سیکریٹری صاحب کی کمیٹی یا کس کی ہے اور درمیان میں گینگ کو باقاعدہ ان کو بے روزگار کریں ہم یہ آپ کو کہتے ہیں کہ آپ مہربانی کریں اس سے کام لیں۔

میر محمد اسلم گچکی: ضمنی سوال جناب یہ ہے کہ چونکہ میرا سوال بھی گینگ مینوں کے بارے میں تھا یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ یہ فوج ظفر موج جو ہمارے کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ میں اور ان سے فائدہ کوئی نہیں ہو رہا ہے لیکن اس میں مجھے اس لسٹ میں دو ڈویژن کے تل ہیں بی ڈویژن اور نصیر آباد ڈویژن اس میں شامل نہیں ہیں۔

جناب اسپیکر: دو ڈویژن کے بارے میں نہیں بتایا گیا ہے کہ مطلب آپ کا؟۔

میر محمد اسلم گچکی: لسٹ میں نہیں ہیں ان کا۔

جناب اسپیکر: یہی کہیں ناں آپ۔ لسٹ میں ظاہر نہیں کیا گیا کہتے ہیں جی باقی تو حضرات تو ہیں باقی

سی اور نصیر آباد نہیں بتایا گیا۔

میر محمد اسلم بلیدی: ڈویژن۔

جناب اسپیکر: ڈویژن ہے شاید۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): بس وہ غلطی سے رہ گیا ہوگا ورنہ گینگ تو وہاں بھی ہیں میری لسٹ میں بھی نہیں ہے غلطی سے رہ گیا ہوگا۔

میر محمد اسلم بلیدی: جناب اسپیکر جو میرا سوال تھا۔۔۔۔۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): ڈیپارٹمنٹ والے نوٹس لیں اور next۔۔۔۔۔

میر محمد اسلم بلیدی: مثلاً دیکھیں آپ صفحہ نمبر ایک میں جس میں مکران اور قلات سرکل ہے انہوں نے جواب بھی صحیح نہیں دیا ہے صرف گینگ کی تعداد دی ہوئی ہے اور گینگ مینوں کی تعداد نہیں ہے میرا مقصد یہی تھا کہ ہم جاننا چاہتے تھے کہ ہمارے صوبے میں کتنے گینگ مین جو ہے اس محکمہ میں بھرتی ہیں اس میں صحیح جواب نہیں ملا۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): بلیدی صاحب آگے ڈیٹیل ہے۔

میر محمد اسلم بلیدی: البتہ کوئٹہ ڈویژن کی ڈیٹیل ہے آپ کی پورا۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر) ژوب کی بھی ہے دوسروں کی بھی ہے اگلے صفحوں پر ہیں۔

جناب اسپیکر: ہے اس میں۔

میر محمد اسلم بلیدی: اس میں یہ عرض ہے کہ وہ تو بعد میں آپ دے دیں اس کا جواب ہمیں دیں۔

جناب اسپیکر: گینگ مینوں کی تو انہوں نے ڈیٹیل دی ہوئی ہے ہر جگہ دی ہوئی ہے۔

میر محمد اسلم بلیدی: جی ہاں اس میں اگر آپ اندازہ دیکھیں جو منتقلی اخراجات آ رہے ہیں میرے پاس دو سرکل دو ڈویژن نہیں ہیں اس کے باوجود تقریباً ساڑھے تین کروڑ روپے منتقلی ان کے اخراجات ہیں۔

جناب اسپیکر: وہ تو پہلے خود کہہ دیا ہے۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): سوا پانچ کروڑ روپے منتقلی ہیں۔

میر محمد اسلم گچکی: ٹوٹل سوا پانچ کروڑ روپے۔

جناب اسپیکر: وہ تو بتائے پہلے بھی آپ کو کہ۔۔۔۔۔۔ وہ تو کہہ رہے ہیں مان رہے ہیں۔

میر محمد اسلم گچکی: چونکہ اس پہ بحث ہو چکی ہے پہلے ہی مندوخیل صاحب نے۔۔۔۔۔

جناب اسپیکر: اس کا جواب وہی ہے جو مندوخیل صاحب نے بتایا ہے کہ کمیٹی بنے اور۔۔۔

میر محمد اسلم گچکی: وہ جواب جو ہے میں بھی کمیٹی کا اتفاق کرتا ہوں کہ کمیٹی بھی نگرانی کرے۔

جناب اسپیکر: وزیر صاحب خود تسلیم کرتے ہیں بہت بہت شکریہ جی۔

میر محمد عاصم کرد (گیلو): میرا ایک سپلیمنٹری سوال ہے شاہ صاحب سے۔

جناب اسپیکر: جی۔

میر محمد عاصم کرد (گیلو): اسپیکر صاحب بات یہ ہے کہ جتنے بھی نیشنل ہائی ویز ہیں یہ فیڈرل گورنمنٹ کے ہیں جو ادھر جتنے بھی ایمپلائز ہیں یہ صوبائی گورنمنٹ کے ہیں اس کے اخراجات کیوں فیڈرل گورنمنٹ برداشت نہیں کرتی ہے۔

جناب اسپیکر: That is a good question جناب فرمایئے جی یہ بڑا اچھا سوال ہے۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): یہ معاملہ ہم نے این ایچ اے کے نوٹس میں لائے بلکہ منسٹری آف کمیونیکیشن کے بھی کہ ان کے آفیسرز تو نیشنل ہائی وے پر ہوتے ہیں اور گینگز ہم نے ان کو دی ہیں اور نہ ان کی سپرویژن ہے کچھ ہم سے بھی بدتر ہیں ان کی سپرویژن جو ہے۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات و تعمیرات): تو یہ issue آیا تھا کہ maintenance ہمارے حوالے کریں تو ابتدائی یہ فیصلہ ہوا کہ کوئٹہ ژوب سیکشن کی جو maintenance ہیں وہ اب سی اینڈ ڈبلیو کریں گی تو یہ expirement دیکھتے ہیں کہ ہم اس میں کتنے کامیاب ہوتے ہیں کوئٹہ ژوب سیکشن میں C&W اس کے بعد اصولی طور پر یہ طے ہوا کہ باقی maintenance بھی C&W کے پاس آجائے گی کیونکہ تحصیل لیول تک ہمارا افسر موجود ہے ان کے تین چار آفیسر ہوتے ہیں پورے بلوچستان کے لئے۔

جناب اسپیکر: سردار غلام مصطفیٰ خان ترین سوال نمبر ۶۸۱۔

۶۸۱ X سردار غلام مصطفیٰ خان ترین:

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) سنجاوی، لورالائی نیر گہ شازہ روڈ لوڑلی لورالائی روڈ کی تعمیر کا کل تخمینہ کس قدر ہے اور یہ فنڈ کس مد سے جاری ہوا ہے۔

(ب) کیا مذکورہ کاموں کا باقاعدہ ٹینڈر ہوا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ ٹینڈر کب ہوئے اور کل کتنے ٹھیکیداروں نے ٹینڈر میں حصہ لیا ٹھیکیداروں کا نام، نام اخبار بمعہ تاریخ تشہیر کی تفصیل دی جائے نیز مذکورہ روڈوں کی تعمیر کے سلسلے میں اب تک منظور شدہ فنڈ کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات:

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات نے مذکورہ سڑکوں کا نہ تو کوئی تخمینہ تیار کیا ہے اور نہ کوئی کام کیا ہے فنڈ کے بارے میں محکمہ مواصلات و تعمیرات بالکل لاعلم ہے

(ب) جز (الف) کی روشنی میں جز (ب) لاگو نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: Answer taken as Read کوئی ضمنی سوال آپ کا ہو۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: اس پر جناب انہوں نے تو یہ جواب دیا ہے کہ ہمیں اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے کہ روڈ پر کام ہوا ہے کہ نہیں۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): جناب اسپیکر ایسا ہے کہ یہ روڈ ضرور بن رہی ہے لیکن سی اینڈ ڈبلیو نہیں بنا رہی دوسرا محکمہ بنا رہا ہے اس لئے ہم نے لاعلمی کا اظہار کیا ہے یہ پی ڈی اے بنا رہی ہے۔

جناب اسپیکر: یہ پی ڈی اے بنارہی ہے؟۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): جی ہاں۔

جناب اسپیکر: چلیئے۔ Thank you very much Next question is Mir Aslam Gichki Sahib, Mir Mohammad Aslam Gichki.

میر محمد اسلم گچکی: سوال نمبر ۰۰ے۔

جناب اسپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہو آپ کا تو ارشاد فرمایئے؟۔

جناب اسپیکر: گینگ مین سے کام نہیں لیا جاتا سوال یہ ہے کیوں نہیں لیا جاتا؟۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): جناب اسپیکر یہ درست ہے تو اس پر کوئی چار مارچ سے میں کوشش کر رہا ہوں اور پہلے تو میں یہ جاننا چار ہا تھا یہ کہ یہ دیکھا جائے کہ نو ہزار کے قریب میرے خیال میں گینگ مین ہیں یہ نو ہزار کا وجود بھی ہے یا نہیں؟ کیونکہ رپورٹس یہ تھیں کہ ہمارے ڈیپارٹمنٹ میں یہ ہوتا رہا کہ ایکسین صاحبان میرے کہنے پر آپ کے کہنے پر دوسروں کے کہنے پر اگر وہ آدمی بھرتی کرتے تھے تو وہ اپنے کرتے تھے تو میجارٹی جو ہیں گینگز کی یہ سڑکوں پر نظر نہیں آتی تو میں نے ڈی سی صاحبان سے گزارش کی کہ وہ ایک بار چیک کر کے ان کے آئیڈینٹی کارڈ دیکھ کر ویریفائی کر دیں اس کے بعد یہ ان کو پیمنٹس ہوں۔ تو چار پانچ اضلاع سے یہ رپورٹس آئی ہیں کہ ڈی سیز نے یہ کام کیا ہے باقی جگہوں سے مجھے رپورٹس نہیں آئیں یہ پچھلی دفعہ کابینہ میں بھی ڈسکس ہوا تھا کہ ان قلیوں سے کیسے کام لیا جائے نمبر ایک تو واقعی اگر یہ روڈز پر آجائیں یہ نو ہزار آدمی تو میں سمجھتا ہوں کہ maintenance کا کام یہ نو ہزار آدمی ہی کر سکتے ہیں یا اگر ان میں کوئی بوگس ہے گوسٹ ہیں کہ تنخواہیں بوگس لی جارہی ہیں ان کی نشاندہی کی جائے وہ بچت کی جائے اور ایک اور تجویز میری یہ تھی کہ جو بیلچہ اور گینتی چلا سکتا ہے اس کے لئے بندوق چلانی مشکل نہیں ہے ان میں سے ہم لوگ لیویز میں بھرتی کر دیں یہ تجویز تھی اور آج میں بھی قاصر ہوں میرے پاس اور تو کوئی طریقہ نہیں ان کو روڈز پر لانے کا یہی میں نے سوچا تھا کہ ڈی سی اور ایکسین کی کمیٹی بنا دی جائے بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہماری یہ ایم پی اے حضرات اس بات پر بھی راضی ہوں تو میں اس پر بھی تیار ہوں کہ کمیٹی کیسی ہو جس میں علاقے کا ایم پی اے ہو ایکسین ہو اور ڈی سی ہوں ان کے سپرد ڈسٹرکٹ کے گینگز کو کر دیا جائے کہ وہ سپروائز بھی کرے ان کو روڈز پر بھی لائیں اور ان کی تنخواہیں بھی دیکھیں کہ تنخواہیں صحیح آدمی کو مل رہی ہیں یا کسی کی جیب میں جا رہی ہیں۔

جناب اسپیکر: thank you very much جی بڑی اچھی تجویز ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں میں اس کے جو متعلقہ محکمہ ان کے ایس ڈی اوز ہیں آفیسرز ہیں ان کو جتنا آپ ڈائریکشن دیں گے کنٹرول کرنے کے لئے یہ وہی مسئلہ ہے دودھ اور پانی کا اب اس میں جو کمیٹی ڈالیں گے پھر اس میں مزید حصہ داری ہوگی اور پھر مزید کام نہیں ہوگا اب ہم یہ ریکوسٹ کرتے ہیں کہ محکمہ خود صحیح معنوں میں کام لیں۔

جناب اسپیکر: میر محمد عاصم کرد۔

میر محمد عاصم کرد (گیلو): سعید صاحب نے یہ تجویز دی ہے کہ ہر ڈسٹرکٹ کے ایم پی ایز ایکسئن کے حوالے کر دیا جائے اس کی میں حمایت کرتا ہوں اسپیکر صاحب۔

جناب اسپیکر: کمیٹی میں ڈالا جائے ان کو۔

میر محمد عاصم کرد (گیلو): ٹھیک ہے۔

جناب اسپیکر: Next question is from Mir جی thank you very much Mohammad Aslam Gichki.

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۷۰۰ میر محمد اسلم گچکی۔

X ۷۰۰ میر محمد اسلم گچکی:

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

صوبہ میں کل گینگ مینوں بمعہ ماہوار اخراجات اور ہر شاہراہ پر تعینات گینگ مینوں کی گینگ نمبر وار تعداد کی ضلع وار تفصیل دی جائے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات:

(جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں)

جناب اسپیکر: کوئی نہیں۔

جناب اسپیکر: Next question Sardar Sith Ram Sing 735

X ۷۳۵ سردار ست رام سنگھ:

کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

مالی سال ۹۹-۱۹۹۸ء کے بجٹ میں سڑکوں کی تعمیر کے لئے کل کس قدر رقم مختص کی تھی اور یہ سڑکیں کہاں کہاں بنائی گئی ہیں تعمیر شدہ نئی شاہراہوں کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر مواصلات وتعمیرات:

مالی سال ۹۹-۱۹۹۸ء کے بجٹ میں نئی شاہراہوں کی تعمیر کے لئے کل ۴۳۹،۰۷ روپے مختص کئے گئے تھے تاہم نئی سڑکوں کی تعمیر اور اخراجات کی تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام شاہراہ	اخراجات سال ۹۹-۱۹۹۸ء
۱۔	موسیٰ خیل تا جھوری	۰،۷۵ ملین روپے
۲۔	بورعلی تورعلی تا NHA لورالائی	۰،۵۰ ملین روپے
۳۔	تسپ بازار پنجگور	۰،۴۵ ملین روپے
۴۔	اوستہ محمد تا سیف اللہ شاخ	۹،۴۳ ملین روپے
۵۔	لورالائی سنجاوی روڈ	۰،۹۰ ملین روپے
۶۔	لورلائی مرغہ کبزئی موسیٰ خیل	۰،۹۹ ملین
۷۔	درگ تونسہ روڈ	۰،۸۰ "
۸۔	وکرام پل تربت	۰،۳۰ "
۹۔	کلی حبیب زئی تا سیدان گلستان	۰،۸۷۵ "
۱۰۔	تعمیر ۲۷ کلومیٹر روڈ اوستہ محمد سب ڈویژن	۵،۰۰ "
	کل رقم	۱۹۹،۹۹۵ ملین روپے

جناب اسپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے اگر کوئی ضمنی سوال ہو سردار سترام سنگھ صاحب۔

سردار سترام سنگھ: جناب اسپیکر میرا ضمنی سوال ہے کہ جواب نامکمل ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ 70.439 ملین مختص کیے گیے ہیں جو تفصیل دی گئی ہے 19.995 ملین کے تو باقی رقم کہاں خرچ کی گئی ہے۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): جناب جیسے میں نے پہلے جواب میں بتایا تھا کہ ۴ کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے روڈوں کے لیے اور جب ڈیپارٹمنٹ نے انکار کردیا تو ۴۶ کروڑ کے روڈ ۴ کروڑ سے شروع نہیں کریں گے اس لئے کوئی ٹینڈر ہم نے کسی سڑک کے نہیں کیے۔

سردار سترام سنگھ: جناب اسپیکر جو مختص کے گیے تھے کہاں کہاں اور کس روڈوں کے لئے۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات وتعمیرات): اگر آپ سابقہ پی ایس ڈی پی دیکھے تو اس میں موجود ہے اگر آپ چاہتے ہیں تو میرے پاس موجود ہے میں پڑھ کر سناتا ہوں۔

سردار سترام سنگھ: جناب جب بجٹ کی منظوری ہوئی یہاں اسمبلی سے اور اسمبلی نے منظور کیا پھر وہ کیسے کینسل ہوئے۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات وتعمیرات): وہ روڈ کے اس لئے تھے جیسے رحیم صاحب نے پوائنٹ آوٹ کیا کہ پرانے روڈوں دس سال کے on going تھے اگر ان روڈ کو ہم پچھلے سال شروع کرلے تھے تو آج اسمبلی میں میرے پر ضمنی سوال یہی آنا تھا کہ دوارب کے روڈ آپ نے ۴ ارب سے کیوں شروع کیا اس لئے میں نے شروع نہیں کیا تھا۔

سردار سترام سنگھ: جناب اسپیکر ان کی تفصیل تو دی جائے کہ کس کس روڈ کے لئے مختص کیے گیے تھے۔

جناب اسپیکر: وہ فرمارہے ہیں کہ پی ایس ڈی پی میں دیکھ لیں۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات وتعمیرات): موجودہ پی ایس ڈی پی میں نہیں بلکہ سابقہ سال کے پی ایس ڈی پی میں ہے۔

میر محمد عاصم کرد (گیلو): جناب اسپیکر یہ جو پچھلی دفعہ ۱۹۹۹ء ۱۹۹۸ء کے بجٹ میں ہمارے ڈسٹرکٹوں کو بلکل نظر انداز کیا گیا تھا میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ آیا یہ جو ۲۰۰۰ء ۱۹۹۹ء کا بجٹ پیش ہوا اس